بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا الأشد حياءً صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار — بہت حیا والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أشد حیاء من العذراء فی خدرھا وکان اذا کرہ شیئًا عرفناہ فی وجھہ

(الصحیح لمسلم ج ۲ - ص ۲۵۵)

قال العلامۃ الخفاجیؒ فی شرحہ علی الشفاء: "ان العذراء فی خدرھا اشد حیاء لکونہ مظنۃ الاجتماع بھا۔"

(نسیم الریاض ج ۲ ص ۵۷)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کنواری لڑکی جو اپنے پردہ میں ہوتی ہے، سے بھی زیادہ حیا والے تھے اور جب آپ کسی چیز کو برا محسوس کرتے تو ہم آپ کے چہرۂ انور سے پہچان لیتے تھے۔

علامہ خفاجیؒ شرح شفاء میں فرماتے ہیں، "کنواری اپنے پردہ میں سخت حیا والی ہوتی ہے، اس خیال سے کہ کوئی غیر آدمی وہاں پردہ میں نہیں جاسکتا۔"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

آمین آمین آمین یا رب العالمین ط